مستند احادیث سے ماخوذ

عمل قلیل واجر کثیر

مرتب:۔ محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	عمل قلیل واجر کثیر
مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
کمپوزنگ	عرفان اسلم
Designing & Setting	BABAR JAFAR
تصحیح	محمد زبیر شیخ
بائنڈنگ	ایوب بک بائنڈر
تعداد اشاعت	1000
ایڈیشن اول	اکتوبر 2017ء

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح
محمد عمر خان
061-4586619
061-4588801
0300-0322 6366221
0310-0347
0334-6066221
پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان
mukmultan@gmail.com
www.facebook.com/umarkhan061

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

فہرست

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
1	قرآن مجید کے حروف، آیات اور سورتوں کی فضیلت	12
2	تہائی قرآن کا ثواب .... اللہ کا محبوب بننے کا نسخہ	12
3	جنت میں محل .... 100 مرتبہ سورۃ اخلاص	13
4	جنت واجب ہوگئی...... چوتھائی قرآن کا ثواب ......شرک سے برأت	14
5	سورۃ الملک کی فضیلت	15
6	سورۃ یٰسٓ .... شیطان سے نجات	16
7	رات کو سورۃ البقرۃ کی دو آیات پڑھنے پر اجر	18
8	نماز میں 3 آیات کی تلاوت ...... تلاوت قرآن مجید کی فضیلت	20
9	فوت ہوتے ہی جنت .... تین آیات، تین انعامات	21
10	70 ہزار فرشتوں کے ذریعہ رحمت	24
11	آل عمران کی آخری آیات	25
12	سورۃ التکاثر .... جنت میں بلند ترین منازل	26
13	100 گناہوں کی مغفرت	27
14	سید الاستغفار (استغفار کے کلمات کا سردار کلمہ)	28
15	ہزار نیکیاں اور ہزار گناہوں کی معافی .... دوزخ سے نجات	29
16	مصافحہ پر گناہوں کی معافی .... لباس پہننے پر گناہوں کی معافی	30
17	بڑے سے بڑا گناہ معاف .... تکلیف و مصیبت کا بدلہ	31

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
18	ہر دعا قبول 32 ...... 100 آیات تلاوت کرنے کا اجر	33
19	چار وزنی کلمات 33 ...... اذان کے جواب سے جنت ملنا	35
20	شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مستحق بنانے والا عمل	36
21	اگلی صف اور مؤذن کے اذان دینے کی فضیلت	37
22	سب گناہ معاف ...... اذان اور اقامت کے درمیان دعا کی قبولیت	38
23	جنت کے 8 دروازوں کا کھلنا ...... ہر وضو کیساتھ مسواک کرنیکا اجر وثواب	39
24	نماز کے ثواب میں ستر گنا اضافہ ...... وضو کے بعد کے کلمات کی فضیلت	40
25	باوضو سونے کا اجر ...... وضو کے بعد نفل نماز پڑھنا	41
26	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا عمل تحیۃ الوضوء	41
27	وضو کا طریقہ 42 ...... 2 رکعتوں کی فضیلت	43
28	گناہوں کا جھڑنا ...... باجماعت نماز کیلئے مسجد جانے پر حج وعمرہ کا ثواب	44
29	درس کے ذریعے حج کا ثواب ...... گناہ کا ختم ہونا اور درجات کا بلند ہونا	45
30	مسجد سے ایک تنکا اٹھانے کا اجر ...... دن بھر شیطان سے محفوظ رہنا	46
31	مسجد نبوی میں خیر کی بات سیکھنے سکھانے پر جہاد کا اجر	47
32	مسجد کی طرف چل کر جانے کا اجر	47
33	مساجد کو آباد کرنیوالوں کیلئے خوشخبری ...... ہر قدم کے بدلے ایک درجہ بلند	48
34	اندھیرے میں مسجد جانے والوں کے لئے خوشخبری ...... قدموں کا لکھا جانا	49

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
35	تکبیر تحریمہ پالینے کی فضیلت ...... صفوں کو درست نہ کرنے کا نقصان	50
36	دائیں جانب والی صفوں کی فضیلت 50 صفیں ملانے کا اجر وثواب	51
37	صف کو توڑنے کا انجام .... دعائے استفتاح کی اہمیت	51
38	قیام اللیل کی نیت کر کے سونے پر قیام کا ثواب	53
39	سب سے زیادہ محبوب عمل	53
40	پہلی صف میں شمولیت اور اوّل وقت میں آنے کی فضیلت	54
41	فرشتے دعائیں دیتے ہیں	54
42	نماز کا انتظار کرنے والا نماز کے حکم میں ہے	55
43	سنتیں گھر میں پڑھنا .... گھر میں برکت کے لئے	55
44	فجر کی 2 رکعتوں کا ثواب..... عصر سے پہلے 4 رکعات رحمت الٰہی کا سبب	56
45	گھر میں داخل اور نکلتے وقت 2 رکعات کا پڑھنا	56
46	نماز عشاء اور فجر با جماعت ادا کرنے کی فضیلت	57
47	مسجد قباء میں نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب	57
48	ظہر سے پہلے اور بعد میں 4،4 رکعات کی فضیلت	58
49	نماز فجر اور نماز عصر باقاعدگی سے ادا کرنا .... 12 رکعات کا اجر	58
50	نمازوں کے درمیانی وقفہ کی فضیلت	59
51	نماز با جماعت کا ثواب .... با جماعت نماز پڑھنے کا ثواب	60

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
52	نماز کی قبولیت کا معیار ...... نماز اشراق کے ذریعے حج وعمرہ کا ثواب	61
53	کثرت سجود سے جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ	61
54	کثرت سجود سے جنت کا حصول	62
55	اللہ کے قرب کا ذریعہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کی فضیلت	63
56	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کا ثواب ...... رمضان میں عمرہ پر حج کا ثواب	64
57	ایمان اور احتساب ...... ایک دن کے نفلی روزہ کا اجر	65
58	روزہ افطار کرانے پر ثواب	66
59	کھانے کے بعد شکر ادا کرنے پر روزوں کا ثواب	66
60	ماہانہ نفلی روزے، چاشت اور نماز وتر	67
61	حقوق العباد اور تہجد کی نماز کی فضیلت	67
62	ہر قدم کے بدلے میں اجر وثواب	67
63	اونٹ یا گائے کی قربانی کا ثواب	68
64	ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف	69
65	ایک عورت کے جنت میں جانے کے اسباب	69
66	جنت کی حوریں کن کے لئے؟	69
67	حصول علم کا صلہ ...... جنت کے بالا خانے کن کے لئے	70
68	جنت کا خزانہ ...... جنت میں درخت لگاؤ	71

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
69	جنت میں کھجور کا درخت .... یتیم کی کفالت کا اجر ''جنت''	72
70	جنت کی ضمانت .... صبر کا بدلہ جنت	73
71	کثرت سے استغفار ''جنت'' کی ضمانت	73
72	''سچائی'' جنت میں لے جانے کا سبب .... درجات کی بلندی	74
73	ماں کی خدمت کرنا	75
74	باپ سے حسن سلوک .... والدین و اولاد کے لئے دوڑ دھوپ کرنا	76
75	ہجرت اور جہاد کا بدل، والدین کی خدمت	77
76	بیوہ اور یتیم کی خبر گیری پر ثواب .... 2 محبوب اور وزنی کلمے	78
77	سلام کرنے پر 30 نیکیاں	79
78	غصہ کا علاج .... 4 اہم کلمات	80
79	ایک مرتبہ درود بھیجنے کا اجر..... حمد کے کلمات	81
80	اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگنا	82
81	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت .... افضل ذکر	84
82	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کی فضیلت .... بھائی کو تسلی دینے کا اجر	85
83	مجلس میں ہونے والی کوتاہیوں کا کفارہ	85
84	گناہوں کا جھڑنا	86
85	2 آیتوں کی تلاوت کا اجر............ بھائی کی غیر موجودگی میں دعا	87

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
86	بازار کی دعا پڑھنے پر لاکھوں نیکیاں	88
87	اخلاق حسنہ پر تہجد اور روزوں کا ثواب .... صلہ رحمی کرنے کا نتیجہ	89
88	سنت پر عمل سے 50 شہیدوں کا ثواب	89
89	غازی کو سامان جہاد یا شہید کے گھر کی کفالت پر جہاد کا اجر	90
90	اللہ کی طرف سے رزق اور جنت کی ضمانت	91
91	اعمال کے ضائع ہونے کا خطرہ .... نیک عمل کی قبولیت	92
92	اللہ کا نام لینا .... قبولیت کے لئے متقی ہونا	93
93	نفسانی خواہش پر قابو پانے پر جہاد کا اجر	95
94	جنت میں داخلہ کی شرط	97
95	360 جوڑ کا صدقہ...... جہاد کے دوران روزے کا اجر	98
96	عشرہ ذوالحجہ میں نیک اعمال پر جہاد سے زیادہ اجر	98
97	صدقے کا مال اکٹھا کرنے پر جہاد کا اجر ...... نیکی کی طرف رہنمائی	99
98	گناہوں سے مغفرت	100
99	نماز کے بعد اذکار کے ذریعے حج وعمرہ کا ثواب	101
100	جنت میں داخلہ اور دوزخ سے دوری	101
101	جنت میں پہنچانے والے اعمال	102
102	آسان اذکار	103

اظہار تشکر اور اس کتاب کی تیاری کی غرض وغایت

الحمد للہ رب العلمین

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ

سب سے پہلے میں اس باری تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس کی خالص توفیق، رحمت اور محبت سے یہ کتاب مکمل ہوئی۔ پہلے یہ کتاب ''چھوٹی چھوٹی نیکیاں بڑے بڑے اجر'' کے نام سے صرف 16 صفحات پر مشتمل تھی لیکن اب اسکے 104 صفحات ہو چکے ہیں اور اسکا نام بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس زرہ پہن کر آیا اور اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں پہلے جنگ میں شریک ہو جاؤں یا پہلے اسلام لاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''پہلے اسلام لاؤ پھر جنگ میں شریک ہونا۔'' چنانچہ پہلے وہ اسلام لایا اور اس کے بعد جنگ میں شریک ہو کر شہید ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''عَمِلَ قَلِیْلًا وَأُجِرَ کَثِیْرًا'' اس نے عمل تو کم کیا ہے لیکن اجر بہت پایا ہے۔ (بخاری: 2808)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے حوالے سے اس کتاب کا نام عمل قلیل واجر کثیر رکھا ہے

✲......کوئی بھی نیک عمل خواہ تھوڑا ہو یا معمولی نظر آرہا ہو یا ہماری نظر میں اس کی کوئی اہمیت یا وقعت نہ ہو، غیر اہم نہیں ہوتا اور قیامت میں اسی ایک معمولی اور مختصر نیکی کا ایک ایک ذرہ نہایت اہم ہوگا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

ترجمہ "پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو بھی دیکھ لے گا۔" (99:الزلزال:8-7)

اس لئے گزارش ہے کہ کسی نیک عمل کو چھوٹا یا معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کیجئے اور نہ کسی برائی کو چھوٹا سمجھ کر اختیار کیجئے۔

✲...... انسان کا فطری طور پر یہ مزاج ہے کہ دنیا کے معاملے میں چاہتا ہے کہ وہ کم سے کم مال لگائے اور زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہو جائے، کم قیمت میں زیادہ اشیاء خرید لے، کم وقت میں زیادہ فاصلہ طے کر لے، کم محنت کر کے زیادہ پھل حاصل کر لے اور یہی مزاج ہمارا دین کے معاملے میں بھی ہے کہ بس ہم تھوڑا سا عمل کریں اور بہت سارا اجر مل جائے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی عین فطرت کے مطابق رہنمائی فرمائی اور ہمیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ بہت سے ایسے اعمال بتلائے جن کے اجر اس عمل کے بالمقابل بہت زیادہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق اور رحمت سے بہت سی مستند کتب کے مطالعہ کے بعد یہ چھوٹا سا کتابچہ تیار ہوا ہے جو کہ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ایسی صحیح احادیث اور روایات کو یکجا جمع کر دیا جائے جن میں چھوٹے چھوٹے اعمال صالحہ سے بڑے بڑے نتائج مل جانے کی خوشخبری ہو۔

✵...... **خیال رہے کہ ہر وہ عمل بے فائدہ ہے** جو قرآن اور احادیث صحیحہ اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عمل صحابہ رضی اللہ عنہم کے مخالف ہو خواہ اسے سرانجام دینے کے لئے کتنی ہی دولت خرچ کی ہو یا کتنے ہی آلام ومصائب برداشت کئے ہوں یا کتنے ہی بڑے عالم دین کا ایجاد کردہ ہو۔

✵...... **اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے**

کہ اس کتاب میں موجود احادیث کا سہارا لیکر بقیہ ایسے اعمال جو فرائض کا درجہ رکھتے ہیں نہ چھوڑ دیئے جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہوتے تھے جو پہلے ہی عملی طور پر بلند مرتبے پر فائز تھے اگر ہم ان کی عملی زندگی کو دیکھیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اپنی زندگی میں وہ تمام فرائض

ادا کرنے کے بعد ایسی احادیث کے ذریعہ اپنے اجر میں مزید اضافہ تو کرتے تھے جو اس کتاب میں درج ہیں، لیکن ان اعمال کو کر کے خاموشی سے بیٹھ نہیں جاتے تھے۔

❋...... **نیز اس کتاب میں بعض احادیث ایسی بھی ہیں** جن میں ایک عمل سے فوری جنت کا حصول یقینی ہو جاتا ہے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ انسان فرائض مکمل طور پر ادا کر رہا ہو اور گناہ کبیرہ سے بچتا رہے اور اسی کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتا رہے کیونکہ انسان کی نجات اس وقت تک ممکن نہیں جب تک حقوق العباد میں پورا نہ اترے۔

❋...... **مودبانہ گزارش** مجھے اپنی کم علمی اور کم مائیگی کا احساس ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اب بھی بہت سی مختصر نیکیاں ایسی ہوں جن کے بڑے بڑے اجر ہوں جو کہ میرے علم میں یا مطالعہ میں نہ آسکے ہوں۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اگر آپ کے علم میں اس مضمون کی مناسبت سے کچھ مستند مواد ہو تو مجھے فوری مطلع فرمائیں۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا اور آئندہ ایڈیشن میں ان شاء اللہ ضرور اضافہ کروں گا۔

والسلام الداعی الی الخیر **محمد عمر خان**

قرآن مجید کے حروف، آیات اور سورتوں کی فضیلت

تہائی قرآن کا ثواب

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم میں سے کسی کیلئے یہ ممکن نہیں کہ قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ **یعنی 10 پارے** ایک رات میں پڑھا کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **سورۃ الاخلاص** قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ ہے (بخاری: 5015 مسلم: 811)

نوٹ مطلب یہ ہے کہ جو شخص دل کی گہرائی کیساتھ ایک مرتبہ تلاوت کرتا ہے اسے ایک تہائی قرآن **یعنی 10 پارے** کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

اللہ کا محبوب بننے کا نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ایک جہادی دستے کا امیر بنا کر

بھیجا۔ جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو وہ ہر نماز میں **سورۃ اخلاص** کی تلاوت کرتے۔ جب لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''ان سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟'' لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے کیونکہ یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کی صفت بیان کرتی ہے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''انہیں بتلا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت کرتے ہیں۔'' (بخاری: 7375، مسلم: 813)

جنت میں محل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے **سورۃ اخلاص** مکمل دس بار پڑھی اس کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک محل تعمیر کرتے ہیں (المعجم الاوسط: 281)

100 مرتبہ سورۃ اخلاص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے کا ارادہ کرے پھر وہ (سونے سے پہلے) **100 دفعہ سورۃ اخلاص** پڑھے تو جب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا۔ (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ترمذی: 2898)

جنت واجب ہوگئی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اس کیلئے واجب ہوگئی''، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جنت'' (ترمذی: 2897، سنن نسائی: 994)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

چوتھائی قرآن کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ الکافرون کی تلاوت کرنے سے ایک چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی: 2894)

شرک سے برأت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: '' قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھو اور اسکو ختم کر کے سو جاؤ، بیشک اس میں شرک سے برأت کا اظہار ہے۔'' (ابوداؤد: 5055)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

سورۃ الملک کی فضیلت

……حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی نے دورانِ سفر لاعلمی میں ایک قبر کے اوپر اپنا خیمہ نصب کر دیا۔ انہیں یہ علم نہ ہو سکا کہ اس جگہ کسی کی قبر ہے۔ اچانک اس قبر سے کسی انسان کی **سورۃ الملک** پڑھنے کی آواز آنے لگی، یہاں تک کہ سورۃ ختم ہوگئی واپسی پر انہوں نے تمام واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہوئے عرض کیا: ''میں نے لاعلمی کی بنا پر اپنا خیمہ ایک قبر پر نصب کر دیا، اچانک مجھے کسی انسان کی سورۃ الملک پڑھنے کی آواز آنے لگی یہاں تک کہ اس نے **سورۃ الملک** پوری پڑھ لی۔'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یہ سورۃ قبر کے عذاب سے نجات دلانے والی ہے (ترمذی:2890)

……حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: ”قرآن میں ایک ایسی سورۃ ہے جو صرف 30 آیتوں کی ہے (یعنی سورۃ الملک) اس نے ایک بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور سفارش کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا اور وہ ”تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ“ ہے

(مسند احمد: 7975، ترمذی: 2891، ابوداؤد: 1400، سنن نسائی کبریٰ: 10478، ابن ماجہ: 3786)

✲...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ سونے سے پہلے سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کی تلاوت ضرور کرتے تھے (ترمذی 3404)

نوٹ اگر آپ یہ تلاوت رات کو نہ کر سکیں تو فجر اور ظہر کی نماز کے درمیانی وقت میں بھی کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپ اسی اجر وثواب کو پالیں گے، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جس کسی کا حزب (قرآن کا 1/7 حصہ جو عموماً ایک رات قیام کے دوران پڑھا جاتا تھا) یا اس کا کچھ حصہ سو جانے کی وجہ سے رہ گیا اور اس نے اسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لیا تو اس کے حق میں لکھا جائے گا جیسے اس نے رات ہی کو اسے پڑھا۔“ (مسلم: 747)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ کتاب ”سورۃ سجدہ، سورۃ الملک“ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ) حاصل کیجیے

سورۃ یٰسٓ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اللہ کی رضا کے لئے سورۃ یٰسٓ پڑھی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ لہٰذا یہ مبارک سورۃ مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔“ (شعب الایمان للبیہقی: 2231)

✵...... عطا بن ابی رباح تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جو بندہ دن کے ابتدائی حصے یعنی علی الصبح سورۃ یٰسٓ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکی حاجتیں پوری فرمائے گا (سنن دارمی 3461)

✵...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰسٓ ہے اور جس نے سورۃ یٰسٓ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے عوض 10 بار قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔ (ترمذی: 2887)

شیطان سے نجات

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، زمین و آسمان کی تخلیق سے 2 ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھی اور اس میں سے 2 آیات اتاریں جن پر سورۃ البقرۃ ختم

ہوتی ہے اگر یہ آیات مسلسل تین رات تک پڑھی جائیں تو شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آئے گا۔ (ترمذی:2882)

رات کو سورۃ البقرۃ کی دو آیات پڑھنے پر اجر

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات (رات کو) پڑھ لے تو وہ اس شخص کے لئے (تمام مشکلات، پریشانیوں، غموں اور آفات اور مصائب سے نجات) کے لئے کافی ہوں گی۔'' (بخاری:5009، 4008، مسلم:807)

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ''کافی ہے'' کا مطلب قیام اللیل سے یہ دو آیات کفایت کر جائینگی اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ شیطان سے کافی ہو جائیں گی۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آفات سے کافی ہو جائیں گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ سب چیزوں سے کافی ہو جائیں گی۔'' (شرح النووی علی مسلم:6/92-91)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ ”رسول اس ہدایت پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کرلیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ”ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک، ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری طرف ہی پلٹنا ہے۔ اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمالی ہے اس کا پھل اسی کیلئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اسکا وبال بھی اسی پر ہے۔ **ایمان والو! تم یوں دعا کیا کرو** اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے

تھے۔ پروردگار جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔" (البقرۃ:2:285-286)

نماز میں 3 آیات کی تلاوت کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے گھر جائے تو وہاں 3 موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں موجود پائے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "نماز میں تین آیات کی تلاوت کرنا تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیوں کے مل جانے سے بہتر ہے۔" (مسلم:802)

تلاوت قرآن مجید کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ (الف) ایک حرف ہے، (لام) ایک حرف ہے اور (میم) ایک حرف ہے۔" (یعنی 3 حروف پر 30 اجر) (ترمذی:2910)

فوت ہوتے ہی جنت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (یعنی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا) (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 100)

تین آیات۔ تین انعامات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 18 اور آیت نمبر 27-26 پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دینگے اور اس کی 70 حاجتیں پوری فرمائیں گے۔ جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (تمام آیات مندرجہ ذیل ہیں) (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی 125)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

ترجمہ ”اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے اس کی کرسی (حکومت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔“ (2:البقرۃ:255)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ (3: آل عمران:18)

ترجمہ ”اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور (یہی شہادت) فرشتوں اور سب اہل علم نے بھی دی ہے۔ وہ انصاف پر

قائم ہے۔اس زبردست حکیم کے سوافی الواقع کوئی الہ نہیں ہے۔''

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

ترجمہ کہو! اے اللہ، ملک کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں۔ بے جان میں سے جان دار کو نکالتا ہے اور جان دار میں سے بے جان کو اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (3: آل عمران: 27-26)

نیز آیۃ الکرسی کا رات کو سونے سے قبل پڑھنا بھی بہت فضیلت رکھتا ہے۔ تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب **سونے سے قبل اور بعد کے آداب واذکار** کا مطالعہ کیجیے

70 ہزار فرشتوں کے ذریعہ رحمت

جس کسی نے صبح کے وقت تین بار کہا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پھر سورۃ الحشر کی آخر کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر 70 ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور جو کوئی ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھے تو اس کو بھی یہی مرتبہ و مقام ملتا ہے۔ (ترمذی: 2922)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ "وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز
کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود
نہیں۔ وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی امن دینے والا نگہبان،
سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔
پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا
منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری
کرنیوالا ہے۔ اس کیلئے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں
ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے" (59:الحشر 24-22)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب **صبح شام کی، حفاظت کی، پریشانی اور مشکلات کے حل کی دعائیں** کا مطالعہ کیجیے

آل عمران کی آخری آیات

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جو شخص کسی رات کو **آل عمران کی آخری 11 آیات** (190 تا 200 تک) پڑھے گا اس کے لئے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھا جائے گا۔" (مسند دارمی: 3439)

سورۃ التکاثر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ روزانہ **1000 آیتیں** قرآن مجید کی پڑھ لیا کرے؟“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ **1000 آیتیں** پڑھے (یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ سورۃ التکاثر پڑھ لیا کرے۔“ (شعب الایمان للبیہقی: 2287)

نوٹ یعنی اس کا ثواب **1000 آیات** کے برابر ہے۔

جنت میں بلند ترین منازل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے اور اسے حفظ کرنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور اس طرح آہستہ آہستہ تلاوت کرکہ جس طرح تو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا، پس تیرا مقام وہ ہوگا جہاں تیری تلاوت ختم ہوگی۔“ (سنن ابی داؤد: 1464)

احادیث و دعائیں

100 گناہوں کی مغفرت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ "اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"

جو شخص **100 مرتبہ** صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، **100 نیکیاں** اس کے نام لکھی جائینگی اور اسکے ایک سو گناہ مٹا دیئے جائینگے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لیکر نہیں

آئے گا تاہم اگر کوئی شخص اس سے زیادہ دفعہ کہے تو بھی حرج نہیں ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کئے (بخاری: 3293، مسلم: 2691-2693)

سید الاستغفار (استغفار کے کلمات کا سردار کلمہ)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ "اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے لہٰذا میں تیرا ہی غلام ہوں، میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری جو نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میری

مغفرت فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں ہے۔"

جس شخص نے یہ کلمات یقین کے ساتھ صبح کے وقت کہے اور اسی دن فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے یہ کلمات شام کو یقین کے ساتھ کہے اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ بھی جنتی ہے" (بخاری: 6306، مسند احمد: 17111)

ہزار نیکیاں اور ہزار گناہوں کی معافی

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے آپ نے فرمایا کیا تم لوگ روزانہ 1000 نیکیاں کرنے سے عاجز ہو؟ کسی صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک ہزار نیکیاں کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص 100 بار سُبْحَانَ اللهِ کہتا ہے۔ اس کے نامہ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم: 2698)

دوزخ سے نجات

حضرت مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو تو سات مرتبہ کہو!

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ "یا اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لے۔"

کیونکہ جب تم یہ کہو گے اور پھر اگر اسی رات فوت ہو گئے تو تمہارے لئے دوزخ کی آگ سے نجات لکھ دی جائے گی اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو اسی طرح یہی الفاظ کہو۔ اگر تم اس دن فوت ہو گئے تو تمہارے لئے دوزخ کی آگ سے نجات لکھ دی جائے گی۔ (مسند احمد:18054، ابوداؤد:5079)

مصافحہ پر گناہوں کی معافی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو دو مسلمان آپس میں ملاقات کریں پھر مصافحہ کریں تو قبل اسکے کہ وہ جدا ہوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (ابوداؤد:5212)

لباس پہننے پر گناہوں کی معافی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لباس پہنتے وقت یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ ''سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے اپنی طرف سے کسی کوشش اور قوت کے بغیر یہ (لباس) عطا فرمایا''

تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد:4023)

بڑے سے بڑا گناہ معاف

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے، جو شخص یہ کہے!

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اگر چہ وہ میدان جہاد سے فرار ہوا ہو۔ (ابوداؤد: 1517، ترمذی: 3577)

تکلیف و مصیبت کا بدلہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب بھی کسی مسلمان کو کوئی تھکاوٹ، مصیبت، دکھ، پریشانی تکلیف یا درد پہنچتا ہے حتیٰ کہ اگر ایک کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے عوض میں اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے" (بخاری: 5642، 5641)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب
توبہ اور مغفرت کا مطالعہ کیجیے

ہر دعا قبول

✲...... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رات کے وقت آنکھ کھلنے اور جاگنے پر یہ کلمات کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ یا کوئی اور دعا کرے تو دعا قبول ہوگی اور اگر بستر سے اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھ لے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔"

ترجمہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

(بخاری: 1154)

رات کو 100 آیات تلاوت کرنے کا اجر

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ایک رات میں سو آیات پڑھ لے اس کیلئے ساری رات کے قیام (عبادت) کا ثواب لکھا جائیگا۔“ (مسند احمد: 16958، سنن دارمی: 3493)

نوٹ سو آیات پڑھنے میں 10 منٹ سے زیادہ وقت نہیں لگتا۔ مثلاً آخری پارہ کی شروع کی تین سورتیں سُوْرَةُ النَّبَا، النّٰزِعَات اور سُوْرَةُ عَبَس پڑھنے سے سو آیات پوری ہو جاتی ہیں یا سورۃ ملک کی تلاوت کر لی جائے اور ساتھ ہی آخری پارے کی شروع کی 2 سورتیں پڑھ لی جائیں تو بھی 100 آیات پوری ہو جاتی ہیں۔۔۔ یا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ سے 100 آیات زبانی یا دیکھ کر تلاوت کی جاسکتی ہیں۔

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب
سونے سے قبل اور بعد کے آداب واذکار کا مطالعہ کیجیے

چار وزنی کلمات

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فجر کی نماز کے وقت گھر سے نکلے تو وہ (حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا) نماز کی جگہ پر بیٹھی وظیفہ کر رہی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن چڑھنے کے بعد (چاشت کے بعد) تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ابھی تک اپنے مصلے پر بیٹھی ذکر کر رہی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جویریہ رضی اللہ عنہا جب سے میں مسجد گیا تب سے تم اسی حال میں بیٹھی وظیفہ کر رہی ہو؟'' حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ''جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے تم سے رخصت ہونے کے بعد ایسے چار کلمے تین بار کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن تمہارے آج کے اس وقت کے سارے وظیفہ سے کیا جائے تو وہ چار کلمے بھاری ہو جائیں گے۔'' وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

ترجمہ ''اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (مسلم:2726، ترمذی:3555)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ کتب کا مطالعہ کیجیے

1. صبح وشام کی، حفاظت کی، پریشانی اور مشکل کے حل کی دعائیں
2. رات کو سونے سے قبل اور بعد کے آداب واذکار
3. پاکٹ سائز 8 صفحات پر مشتمل مختلف عنوانات پر مبنی کارڈ بھی مفید رہیں گے

اذان کے جواب سے جنت ملنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب مؤذن ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہے اور تم میں سے کوئی شخص دو مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہے

پھر مؤذن ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہے اور سننے والا ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہے۔

پھر مؤذن ''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کہے اور سننے والا ''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کہے،

پھر مؤذن ''حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ'' کہے اور سننے والا ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہے

پھر مؤذن ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کہے اور سننے والا

''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ'' کہے

پھر مؤذن ''اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ'' کہے پھر سننے والا

''اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ'' کہے

پھر مؤذن ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ'' کہے تو سننے والا

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ'' کہے

تو وہ (دل سے اذان کا جواب دینے والا) جنت میں داخل ہوگا (مسلم:385)

شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مستحق بنانے والا عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، اس لئے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

''پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے ''الوسیلۃ'' مانگو۔ یہ جنت میں ایک مقام (مرتبہ) ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کے لائق ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ (بندہ) میں ہی ہوں۔ جس نے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے ''الوسیلۃ'' مانگا تو قیامت کے دن اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگی۔'' (مسلم:384)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ، وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ

ترجمہ "اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔" (بخاری: 614)

اگلی صف اور مؤذن کے اذان دینے کی فضیلت

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صف (والوں) پر درود بھیجتے ہیں اور مؤذن کے لئے تا حد آواز مغفرت ہے اور جو چیز اس کی آواز کو سنتی ہے تر ہو یا خشک اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کے لئے اس کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کے برابر اجر ہے۔"

(ابوداؤد: 515، ابن ماجہ: 724، نسائی: 646)

نوٹ اس لئے کوشش کریں کہ نماز کے لئے گھر سے وضو کر کے جلد مسجد میں پہنچیں اور اگلی صف میں جگہ حاصل کریں تاکہ زیادہ اجر پائیں۔

سب گناہ معاف

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص اذان کی آواز سننے کے بعد یہ کلمات کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

(مسلم: 386)

ترجمہ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔'' تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

اذان اور اقامت کے درمیان دعا کی قبولیت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، فَادْعُوْا

ترجمہ ''اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی لہٰذا تم دعا کرو۔''

(ابوداؤد: 521، مسند احمد: 12584)

جنت کے آٹھوں دروازوں کا کھلنا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے وضو کیا اور کہا!

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائیگا۔“ (مسلم:234)

ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا اجر وثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو اس کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“ (بخاری:887، مسلم:252)

نماز کے ثواب میں ستر گنا اضافہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسواک کر کے پڑھی جانے والی نماز مسواک نہ کر کے پڑھی جانے والی نماز سے (ثواب میں) ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ (ابن خزیمہ: 137)

وضو کے بعد کے کلمات کی فضیلت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے وضو کر کے یہ کلمات کہے!

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ترجمہ "اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔"

اس کے ان کلمات کو ورق میں لکھ دیا جاتا ہے، پھر اس پر مہر لگا دی جاتی ہے اور قیامت تک کیلئے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (السنن الکبریٰ اللنسائی: 9829)

باوضو سونے کا اجر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جب بندہ طہارت یعنی وضو کی حالت میں سوئے تو یقیناً ایک فرشتہ اس کے ساتھ رات بسر کرتا ہے جب بھی وہ شخص رات کے کسی وقت کروٹ بدلتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! اپنے بندے کو معاف فرما یقیناً وہ باوضو سویا تھا۔“ (شعب الایمان: 2526، ابن حبان: 1051)

وضو کے بعد نفل نماز پڑھنا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو مسلمان بھی وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے پھر کھڑے ہو کر 2 رکعت نماز ادا کرتا ہے جس میں وہ اپنے دل اور چہرے سے متوجہ رہتا ہے (یعنی کامل خشوع اور یکسوئی اختیار کرتا ہے) تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ (مسلم: 234، ابوداؤد: 169)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا عمل (تحیۃ الوضوء)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نماز فجر کے وقت فرمایا: ''اے بلال رضی اللہ عنہ! مجھے تم اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا وہ عمل بتلاؤ جس پر تمہیں (اللہ تعالیٰ کی رضا یا جنت کے حصول کی) سب سے زیادہ امید ہے؟ کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے قدموں کی آواز سنی ہے۔'' انہوں نے کہا: میں نے ایسا کوئی عمل کیا تو نہیں، البتہ ایک عمل ایسا ہے جس پر مجھے بہت زیادہ امید ہے اور وہ یہ ہے کہ میں دن اور رات کی جس گھڑی میں بھی وضو کرتا ہوں تو اس کے بعد نماز ضرور پڑھتا ہوں، جتنی اللہ تعالیٰ نے میرے لئے لکھی ہوتی ہے۔

(بخاری: 1149)

یعنی یہ عمل ہمیں جنت میں لے جانے کا سبب بن سکتا ہے

وضو کا طریقہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا۔ سب سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھوں پر پانی انڈیلا اور ہاتھ دھوئے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈال کر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھا کر جھاڑا، پھر اپنے چہرے اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا اور آخر

میں اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ وضو کر لینے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے فرمایا کہ جس شخص نے میرے اس وضو کی مانند وضو کیا، پھر دو رکعت نماز پڑھی اور ان رکعات میں دنیاوی خیالات میں مگن نہ رہا تو اور اسکے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔ (مسلم:226)

2 رکعتوں کی فضیلت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجلس میں وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور فرمایا: ''جس آدمی نے اس وضو کی مانند وضو کیا، پھر مسجد میں آ کر 2 رکعت نماز پڑھی اور بیٹھ گیا۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: ''اس عمل سے غفلت مت کرو۔'' (بخاری:6433)

✵ ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ کوئی بھی شخص 2 رکعت نماز پڑھے بغیر مسجد میں نہ بیٹھے۔ (مسلم:714)

گناہوں کا جھڑنا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے احسن انداز سے وضو کیا، اس کے جسم سے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی۔'' (مسلم: 245)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب مسلمان یا مومن آدمی وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو وضو کے پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے چہرے کے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنی آنکھوں سے کیے تھے۔ جب ہاتھ دھوتا ہے تو وضو کے پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے ہاتھوں کے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے ہاتھوں سے کیے تھے، جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جن کی طرف وہ چل کر گیا۔ وضو کر لینے کے بعد وہ گناہوں سے پاکیزہ ہو کر نکلتا ہے۔'' (مسلم: 244)

باجماعت نماز کیلئے چل کر مسجد جانے پر حج وعمرہ کا ثواب

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی باجماعت فرض نماز کیلئے (مسجد کی طرف) نکلتا ہے تو اس کا اجر

احرام باندھ کر حج کرنیوالے شخص کی مانند ہے اور جو نفلی نماز کیلئے نکلتا ہے تو اسے مکمل عمرہ کا اجر و ثواب ملتا ہے۔"

(ابوداؤد: 558، مسند احمد: 22304، المعجم الکبیر للطبرانی: 7578)

مساجد میں درس کے ذریعے حج کا ثواب

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص مسجد کی طرف خیر (نیکی) کی بات سیکھنے یا سکھانے کے لئے نکلتا ہے تو اسے مکمل حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔" (المعجم الکبیر للطبرانی: 7473)

گناہ کا ختم ہونا اور درجات کا بلند ہونا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی باتیں نہ بتلاؤں جن سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹاتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے؟" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ضرور بیان فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

1. موسم اور حالات کے ناخوش گوار ہونے کے باوجود پورا پورا وضو کرنا۔
2. مسجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا (یعنی لمبی مسافت طے کر کے مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا یا بار بار مسجد میں جانا۔

3 ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔ یہی رِباط ہے

نوٹ حضرت مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَذَالِکُمُ الرِّبَاطُ یعنی "یہی رباط ہے" کو 2 بار فرمایا۔ (مسلم:251) ("رباط" یعنی اس کا ثواب جہاد کیلئے سرحدوں پر پہرہ دینے کے ہم پلہ ہے) اس عمل کے دیگر کئی فضائل بھی احادیث میں بیان ہوئے ہیں، جیسا کہ "رباط" کرنے والے پر جہنم کی آگ کا حرام ہونا۔ (ترمذی:1639)

مسجد سے ایک تنکا اٹھانے کا اجر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مجھے میری امت کے اجر دکھائے گئے حتیٰ کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے۔" (ابوداؤد:461)

دن بھر شیطان سے محفوظ رہنا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ ”میں اللہ عظیم اور اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کے ذریعہ دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔“

اور پھر فرماتے جو کوئی یہ دعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج دن بھر مجھ سے بچ گیا۔ (ابوداؤد:466)

مسجد نبوی میں خیر کی بات سیکھنے سکھانے پر جہاد کا اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص میری اس مسجد میں صرف خیر (نیکی) سیکھنے یا سکھانے کے لئے آئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے درجہ میں ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے آئے تو وہ اس شخص کے درجہ میں ہے جس کی نظر کسی اور کے مال پر ہو۔“ (ابن ماجہ:227)

مسجد کی طرف چل کر جانے کا اجر

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مسجد نبوی کے اردگرد کچھ مکانات خالی ہو گئے۔ بنو سلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کر لیا، یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے خبر ملی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو؟“ انہوں نے کہا:

جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ! ہمارا یہی ارادہ ہے۔ آپ ﷺ نے دو مرتبہ یہ الفاظ فرمائے: ''اے بنوسلمہ! اپنے موجود گھروں ہی میں رہائش رکھو، تمہارے (مسجد کی طرف اٹھنے والے) قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔'' (یعنی ہر قدم پر ثواب ملتا ہے) (مسلم:665)

مساجد کو آباد کرنے والوں کیلئے خوشخبری

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی شخص کو مسجدوں کی طرف آتے جاتے ہوئے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔'' (ترمذی:2617)

ہر قدم کے بدلے ایک درجہ بلند اور ایک برائی کم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسجد میں جماعت کے ساتھ آدمی کی نماز گھر میں یا بازار میں پڑھنے سے 25 درجے زیادہ بہتر ہے، وہ اس لئے کہ وہ اپنے گھر سے اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے پھر صرف نماز کے لئے مسجد میں چل کر جاتا ہے۔ اس کے ہر قدم کے بدلے میں ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ کم کر دیا جاتا ہے۔'' (یعنی ہر قدم پر ثواب ملتا ہے) (بخاری:647)

اندھیرے میں مسجد جانے والوں کیلئے خوشخبری

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر جانیوالوں کو قیامت کے دن نورِ تام (مکمل نور) کی خوشخبری دے دیجیے'' (ابوداؤد: 561، ترمذی: 223، ابن ماجہ: 781)

قدموں کا لکھا جانا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے مسجد کی طرف چل کر جاتا ہے تو مسجد جاتے ہوئے اور واپسی پر ہر قدم پر برائی مٹا دی جاتی ہے اور ہر ہر قدم پر ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔'' (مسند احمد: 6599)

۞...... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد سے انتہائی دور رہتا تھا اور اس سے کوئی نماز خطا نہیں ہوتی تھی۔ اس کو کہا گیا: آپ گدھا کیوں نہیں خرید لیتے تاکہ اندھیرے اور گرمی میں اس پر سوار ہو کر آسانی سے مسجد میں آجایا کریں؟ اس نے کہا: مجھے مسجد کے قریب رہنا پسند نہیں ہے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ مسجد میں آتے اور جاتے ہوئے میرے قدموں کے نشانات کو اللہ کے ہاں لکھ لیا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس شخص سے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے یہ سارے قدموں کے نشانات جمع کر لئے ہیں۔'' (مسلم:663، مسند احمد:21214)

تکبیر تحریمہ پا لینے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے چالیس دن تک تکبیر تحریمہ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی، اس کے لئے دو آزادیاں لکھ دی جاتی ہیں (1) آگ سے آزادی (2) نفاق سے آزادی۔'' (ترمذی:241)

صفوں کو درست نہ کرنے کا نقصان

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے اور ہمارے کندھوں اور سینوں کو پکڑ کر فرماتے: ''تم اپنی صفوں کو درست کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائینگے، بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے پہلی صف والوں کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں'' (مسند احمد:18516، ابن ماجہ:997)

دائیں جانب والی صفوں کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفوں کی دائیں جانب والوں پر رحمت کی دعا کرتے ہیں۔“ (ابوداؤد:676، ابن ماجہ:1005)

صفیں ملانے کا اجر وثواب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفیں ملانے والوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔“ (مسند احمد:24381، ابن ماجہ:995)

صف کو توڑنے کا انجام

✵...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے صف کو ملایا اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا اور جس نے صف کو توڑا اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) محروم کر دیگا۔“ (ابوداؤد:666، نسائی:819)

دعائے استفتاح کی اہمیت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے نماز کی صف میں شامل ہوتے وقت یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا

ترجمہ ''اللہ تعالیٰ بڑا ہے، بہت ہی بڑا ہے اور اسی کی بہت زیادہ حمد ہے اور صبح و شام میں اسی کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: ''یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟'' ایک آدمی نے کہا: ''میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ

ترجمہ ''مجھے اس امر پر تعجب ہوا کہ ان کلمات کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔''

پھر فرمایا: ''میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کو اٹھانے کے لئے آپس میں جلدی کر رہے تھے کہ کون اسے جلدی لے کر جاتا ہے۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے میں نے کبھی بھی ان کلمات کو پڑھنا نہیں چھوڑا۔

(مسلم:601، 600، مصنف عبدالرزاق:2559)

قیام اللیل کی نیت کر کے سونے پر قیام کا ثواب

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''جو اپنے بستر پر آیا اور نیت کی کہ رات کو اٹھ کر قیام کریگا، پھر اس پر نیند کا غلبہ ہوا حتیٰ کہ فجر ہو گئی تو اس کے لئے وہی لکھا جائے گا جس کی اس نے نیت کی اور نینداس کے لئے اللہ عزوجل کی طرف سے صدقہ ہوگی۔'' (نسائی: 1787)

نوٹ ہم کوشش کریں کہ روزانہ رات کو سوتے ہوئے تہجد میں اٹھنے کی نیت کرلیا کریں۔

سب سے زیادہ محبوب عمل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ کے ہاں (اجروثواب میں) سب سے زیادہ محبوب عمل کونسا ہے؟'' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔'' انہوں نے پوچھا: ''پھر کونسا'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''پھر والدین سے اچھا سلوک کرنا۔'' انہوں نے عرض کیا: ''اس کے بعد کونسا؟'' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: ﴿اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ﴾ (بخاری: 527)

پہلی صف میں شمولیت اور اوّل وقت میں آنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور صف اوّل میں شامل ہونے کا کیا اجر وثواب ہے، پھر وہ قرعہ اندازی کے سوا کچھ نہ پائیں تو اس اجر وثواب کو پانے کے لئے وہ ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر وہ جان لیں کہ اوّل وقت میں آنے پر کیا اجر وثواب ہے تو ضرور اس کی طرف ایک دوسرے سے سبقت کریں اور اگر وہ جان لیں کہ نماز عشاء اور صبح میں کیا فضیلت ہے تو ان دونوں نمازوں میں وہ ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھسٹ ہی کر کیوں نہ آنا پڑے۔'' (بخاری:615، مسلم:437)

فرشتے دعائیں دیتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک شخص (نماز پڑھنے کے بعد) جب تک اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں، اے اللہ! اسکو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما جب تک وہ بے وضو نہیں ہوتا'' (بخاری 659)

نماز کا انتظار کرنے والا نماز کے حکم میں ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک شخص (جماعت کھڑی ہونے سے پہلے) نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے گویا وہ نماز ہی میں ہے، اس صورت میں جب اس کو گھر جانے سے نماز کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہو۔'' (بخاری:659، مسلم:649)

سنتیں گھر میں پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

''اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ'' (بخاری:432، مسلم:777)

نوٹ اسی طرح جو لوگ کاروبار کرتے ہیں یا آفس میں کام کرتے ہیں وہ بھی ایسا کر سکتے ہیں کہ فرض نماز مسجد میں ادا کریں اور بقایا نماز اپنی دکان یا آفس میں ادا کریں۔ اس طرح ان کی دکان/ آفس میں برکت ہوگی۔

گھر میں برکت کے لئے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جب کوئی آدمی مسجد میں فرض نماز پڑھ لے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا کچھ حصہ رکھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر و برکت ڈالنے والا ہے۔'' (مسلم:778)

فجر کی 2 رکعتوں کا ثواب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (مسلم:725)

ترجمہ ''فجر کی 2 رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہیں۔''

عصر سے پہلے 4 رکعات رحمت الٰہی کا سبب ہیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رَحِمَ اللهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

ترجمہ ''اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جس نے نماز عصر سے پہلے 4 رکعات (سنن) پڑھیں۔'' (ابوداؤد:1271، ترمذی:430)

گھر میں داخل اور نکلتے وقت 2 رکعات کا پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب

آپ گھر میں داخل ہوں تو 2 رکعت نماز پڑھیں، یہ گھر میں داخل ہونے کی برائی سے بچاتی ہیں اور جب گھر سے باہر نکلیں تو بھی 2 رکعت نماز پڑھیں یہ گھر سے نکلنے کی برائی سے محفوظ رکھتی ہیں'' (مسند البزار: 8567)

نماز عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنے کی فضیلت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس کے لئے آدھی رات کے قیام کا ثواب ہے اور جس نے (عشاء کے ساتھ) فجر کی نماز بھی باجماعت ادا کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے ساری رات اللہ کے حضور قیام کیا۔'' (مسلم: 656)

✵......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز فجر (جماعت کے ساتھ) ادا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و نگرانی میں ہو جائے گا۔'' (مسلم: 657)

مسجد قباء میں نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے، پھر مسجد قباء میں آئے اور اس میں ایک نماز ادا کرے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (ابن ماجہ: 1412)

نماز ظہر سے پہلے 4 رکعات ادا کرنے پر اجر

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ظہر سے پہلے ایک سلام کے ساتھ چار رکعات پڑھنے سے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد: 1270، ابن ماجہ: 1157)

ظہر سے پہلے اور بعد میں 4،4 رکعات کی فضیلت

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ظہر سے پہلے 4 اور ظہر کے بعد 4 رکعات ادا کرنے کا باقاعدگی سے اہتمام کیا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ پر حرام کردے گا۔''

(ابوداؤد: 1269، ترمذی: 428، ابن ماجہ: 1160، نسائی: 1817)

نماز فجر اور نماز عصر باقاعدگی سے ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) بروقت ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (بخاری: 574)

12 رکعات کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ محض اللہ کی رضا کے

لئے 12 رکعات پڑھتا ہے اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

(وہ 12 رکعت مندرجہ ذیل ہیں)

2 رکعت فجر سے پہلے

4 رکعت ظہر سے پہلے

اور 2 رکعت اس کے بعد

2 رکعت مغرب کے بعد

2 رکعت عشاء کے بعد

(مسلم:728 ترمذی:415)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ کتاب **الصلوٰۃ (نماز)** کا مطالعہ کیجیے

نمازوں کے درمیانی وقفہ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ہونیوالے گناہوں کا کفارہ ہیں، جب تک کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔" (مسلم:233)

نماز کے انتظار کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب پڑھی۔ جانے والے کچھ لوگ چلے گئے اور پیچھے رہ جانے والے کچھ لوگ بیٹھے رہے۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس

تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سانس پھولا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''خوش ہو جاؤ! تمہارے رب نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے اور وہ فرشتوں میں تم پر فخر کر رہا ہے کہ میرے بندوں کو دیکھو! جنہوں نے ایک فرض نماز پڑھ لی ہے اور وہ دوسری کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔'' (ابن ماجہ: 801)

نماز باجماعت کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''نماز باجماعت کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے 27 گنا زیادہ ہے'' (بخاری 645)

باجماعت نماز پڑھنے کی کوشش کرنے کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جس آدمی نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے نکل پڑا، اس نے لوگوں کو اس حالت میں پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں، اس آدمی کو اللہ تعالیٰ نماز باجماعت کا اجر عطا کریں گے اور اس کے اجر میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔'' (مسند احمد: 8947، ابوداؤد: 564)

نماز کی قبولیت کا معیار

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''اگر مجھے یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ نے میری ایک نماز قبول کرلی ہے تو یہ امر میرے لئے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے، کیونکہ قرآن مجید میں فرمان ہے:

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

ترجمہ ''اللہ تعالیٰ تو متقیوں ہی سے قبول کرتا ہے۔'' (تفسیر ابن کثیر: 85/3)

نماز اشراق کے ذریعے حج و عمرہ کا ثواب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، پھر اللہ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر دو رکعت نماز ادا کی تو اس کے لئے مکمل حج اور عمرے کے برابر ثواب ہے، مکمل حج اور عمرے کے برابر ثواب ہے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے)۔'' (ترمذی: 586)

کثرت سجود سے جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے پاس رات گزارتا تھا، ایک رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کا پانی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضرورت کی اشیاء لایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اے ربیعہ رضی اللہ عنہ! ''مانگو کیا مانگتے ہو (یعنی مجھ سے سوال کرو)'' میں نے کہا: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ مجھے جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 3 مرتبہ پوچھا: ''کوئی اور سوال کرو؟'' میں نے کہا: بس یہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''(اگر تم میرے ساتھ جنت میں رہنا چاہتے ہو تو) فَأَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ

ترجمہ ''(اس مقام کے حصول میں) پھر تم کثرت سجود کے ساتھ میری مدد کرو۔'' (مسلم: 489)

نوٹ یعنی فرض نماز تو پڑھنی ہی ہے لیکن زیادہ سے زیادہ نوافل کا اہتمام کیا کریں تاکہ جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت میسر آجائے۔

کثرت سجود سے جنت کا حصول

حضرت معدان بن ابوطلحہ الیعمری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے ایسے عمل کی خبر دیجیے جس کے کرنے سے میں جنت میں

داخل ہو جاؤں؟ وہ خاموش ہو گئے۔ میں نے دوبارہ پوچھا! وہ خاموش رہے۔میں نے تیسری بار پوچھا! تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: ''تم کثرت سے اللہ کے لئے سجدے کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر سجدے کے بدلے میں ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں اور ایک خطا کم کر دیتے ہیں۔'' (مسلم:488)

اللہ کے قرب کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے قریب سب سے زیادہ اس وقت ہوتا ہے جس وقت وہ سجدے میں ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔'' (مسلم:482)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہے تو تم ''اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہو۔بے شک جس شخص کے یہ کلمات فرشتوں کے کلمات سے مل گئے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (بخاری:796)

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کا ثواب

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکوع سے سر اٹھایا تو کہا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ آپ کے ایک مقتدی نے کہا

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ترجمہ ''اے ہمارے رب حمد تیرے لئے ہی ہے۔ بہت زیادہ حمد، پاک طیب جس میں برکت دی گئی ہے۔''

پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا ''یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس مقتدی نے کہا میں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے 30 سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کا ثواب لکھنے میں جلدی کر رہے تھے۔ (بخاری: 799)

رمضان میں عمرہ کرنے پر حج کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج سے واپس لوٹے تو ام سنان انصاریہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تمہیں حج سے کس بات نے روکا تھا؟ اس نے کہا کہ فلاں شخص (یعنی اس کے شوہر) نے، اس

کے پاس پانی بھرنے کے لئے دو اونٹ تھے، ایک پر وہ خود حج کرنے چلے گئے اور دوسرا کھیتی سیراب کرنے کے لئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (عمرہ کرلو) رمضان میں جو عمرہ کرے وہ حج کے برابر ہے یا (فرمایا) میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوتا ہے۔" (بخاری:1863)

ایمان اور احتساب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ (یعنی اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب طلب کرتے ہوئے) قیام رمضان کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں۔" (بخاری:38، مسلم:759)

ایک دن کے نفلی روزہ کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص محض اللہ کی رضا کے لئے کسی دن کا نفلی روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے کی وجہ سے 70 سال کی مسافت تک اسے جہنم سے دور کر دیتا ہے" (بخاری:2840)

روزہ افطار کرانے پر ثواب

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اسے اس (روزہ دار) کے برابر ثواب ملے گا اور روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی“ (ترمذی: 807، ابن ماجہ: 1746)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب ”رمضان المبارک“ کا مطالعہ کیجیے

کھانے کے بعد شکر ادا کرنے پر روزوں کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والے روزے دار کے درجے میں ہے۔“ (ابن ماجہ: 1764)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ (ترمذی: 3458، ابوداؤد: 4023)

ترجمہ ”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔“

ماہانہ نفلی روزے، چاشت اور نماز وتر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”مجھے میرے خلیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 3 باتوں کا تاکیدی حکم دیا ہے، جنہیں میں مرتے دم تک نہیں چھوڑونگا۔ 1 ہر مہینے میں تین دن کے روزے 2 چاشت کی 2 رکعات 3 اور یہ کہ میں نماز وتر سونے سے پہلے پڑھوں۔“ (بخاری: 1178، مسلم: 721)

حقوق العباد اور تہجد کی نماز کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور رات کو اس وقت نماز پڑھا کرو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں (اگر یہ کام کرو گے تو) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے“ (ابن ماجہ: 3251)

تہجد کے موضوع پر راقم کی مرتب کردہ کتاب
”تہجد اور اس کی فضیلت“ کا مطالعہ کیجیے
جس میں کثرت سے استغفار کی دعائیں بھی شامل ہیں

ہر قدم کے بدلے میں اجر وثواب

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: ''جس شخص نے جمعہ کے دن خوب اچھی طرح غسل کیا اور اوّل وقت میں پیدل چل کر مسجد میں گیا اور سواری پر سوار نہ ہوا اور جمعہ کا آغاز بھی پالیا اور امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سنا اور کوئی لغو کام نہ کیا، اس کے لئے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کے روزوں اور قیام کا اجر وثواب ہے۔'' (ابوداؤد: 345، ترمذی: 496، ابن ماجہ: 1087)

اونٹ یا گائے کی قربانی کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح (اہتمام سے) غسل کیا اور پھر جمعہ کے لئے گیا تو گویا اس نے اونٹ قربان کیا اور جو دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے قربان کی اور جو تیسری گھڑی میں گیا گویا اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا اور جو چوتھی گھڑی گیا گویا اس نے مرغی قربان کی اور جو پانچویں گھڑی گیا گویا اس نے انڈا قربان کیا اور جب امام آئے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔'' (بخاری: 881)

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور حسب استطاعت پوری طہارت کرے اور تیل لگائے، خوشبو لگائے، پھر (مسجد میں پہنچ کر) 2 آدمیوں کو جدا جدا نہ کرے، (یعنی جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جائے) پھر جتنے نوافل اس کے مقدر میں ہیں! پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو وہ خاموشی سے سنے، تو پھر دوسرے جمعہ تک اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' (بخاری: 883)

ایک عورت کے جنت میں جانے کے اسباب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو عورت پانچ نمازیں پڑھے ماہ رمضان کے روزے رکھے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔'' (ابن حبان: 4163)

جنت کی حوریں کن کے لئے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے غصے پر قابو لیتا ہے

حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے کی قدرت رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تمام لوگوں کے سامنے بلائے گا یہاں تک کہ اسے اختیار دے گا کہ جنت کی حوروں میں سے جسے چاہے پسند کرلے۔" (ترمذی:2021)

حصول علم کا صلہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے کسی راستے پر چلے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کردے گا۔" (ابن ماجہ 223)

جنت کے بالاخانے کن کے لئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جنت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نظر آتا ہے۔ایک دیہاتی نے کھڑے ہوکر پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یہ عالیشان بالاخانے کن کے لئے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "یہ اسے ملیں گے جو 1 نرم گفتگو کرے گا 2 بھوکوں کو کھانا کھلائے گا، 3 کثرت سے روزے رکھے گا اور 4 رات کو جب لوگ سوتے ہوں گے تو وہ اُٹھ کر نماز (تہجد) پڑھے گا۔" (ترمذی:2527)

جنت کا خزانہ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”میں تمہیں جنت کے خزانوں سے ایک خزانے کی خبر دوں؟“ میں نے عرض کیا: ”ضرور! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کہو! لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ“

ترجمہ ”کسی برائی سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت کسی میں بھی نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔“ (بخاری: 4205، مسلم: 2704)

جنت میں درخت لگاؤ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ درخت لگا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: ”اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کیا چیز لگا رہے ہو؟“ میں نے عرض کیا: درخت لگا رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کیا میں تمہاری ایسے پودے کی طرف راہنمائی نہ کروں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہے؟“ میں نے کہا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو!

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ ”اللہ تعالیٰ پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔“

ان اذکار میں سے ہر ایک کے بدلے تمہارے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ (ابن ماجہ:3807)

جنت میں کھجور کا درخت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے کہا! سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ“

ترجمہ ”پاک ہے عظمت والا اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔“

اس کیلئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے (ترمذی:3464)

یتیم کی کفالت کا اجر ”جنت“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ایک ساتھ ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں ایک ساتھ ملی ہوئی ہیں۔“ (بخاری:6005)

یتیم کی تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب حقوق العباد (حصہ سوم) کا مطالعہ کیجیے

جنت کی ضمانت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو دو ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرمگاہ) میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ (بخاری: 6474)

صبر کا بدلہ جنت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل فرماتے ہیں ابن آدم! اگر تو صدمے کے شروع شروع میں صبر کرے گا اور ثواب کی نیت رکھے گا تو میں تیرے لئے ثواب میں جنت ہی دینا پسند کروں گا۔“ (ابن ماجہ: 1597)

کثرت سے استغفار ”جنت“ کی ضمانت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اس شخص کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔“ (ابن ماجہ: 3818)

”سچائی“ جنت میں لے جانے کا سبب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تم سچ کو لازم پکڑو۔ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت میں داخلے کا سبب ہے۔ جو شخص ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ ہی کی تلاش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کو سچا لکھا جاتا ہے۔“ (مسلم:2607)

درجات کی بلندی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ جنت میں ایک آدمی کا درجہ بلند فرماتے ہیں تو وہ دریافت کرتا ہے کہ اے میرے رب یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟ اسے اللہ کی طرف سے جواب دیا جاتا ہے“ تیرے لئے تیرے بیٹے کے استغفار کرنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ (ابن ماجہ:3660)

نوٹ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نیک اولاد جو والدین کی وفات کے بعد ان کے لئے استغفار کرتی ہے، والدین کی نیکیوں میں مزید اضافہ اور درجات بلند ہو جاتے ہیں۔ یہ خیال رہے کہ وہی اولاد والدین کیلئے

استغفار اور دیگر اعمال صالحہ کے ذریعے نجات کا باعث بنتی ہے جس کی تربیت والدین نے اپنی زندگی میں کی ہو۔ جسے دین سکھایا ہو، جسے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی عادت ڈالی ہو، لیکن اگر اولاد کو زندگی میں دین سے دور رکھا ہو، اسے کسی برے کام سے نہ روکا ہو، اسے فحش ڈراموں، فلموں کے دیکھنے اور سننے سے منع نہ کیا ہو، گندی سوسائٹی میں جانے سے نہ روکا ہو تو بھلا وہ اولاد کیسے والدین کے لئے ذریعہ نجات بنے گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی اولاد کی نیک تربیت کریں، کتاب وسنت کی تعلیم دلائیں تاکہ وہ اولاد ہماری وفات کے بعد ہمارے لئے صدقہ جاریہ اور نجات کا سبب بن سکے۔ ورنہ غلط تربیت کی وجہ سے والدین کو آخرت میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ (آمین)

ماں کی خدمت کرنا

حضرت معاویہ بن جاھیمہ رضی اللہ عنہ سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: ''کیا تیری ماں زندہ ہے؟'' انہوں نے کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اسکی خدمت کیا کرو کیونکہ اسکے قدموں تلے جنت ہے۔'' (نسائی:3104)

باپ سے حسن سلوک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”باپ جنت (میں داخلے کا) سب سے بہترین دروازہ ہے۔ اب تم چاہو تو اس دروازے کو (نافرمانی اور برے سلوک کے ذریعہ) ضائع کر لو یا (اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعے) اس کو محفوظ کر لو۔“ (ابن ماجہ:3663)

والدین و اولاد کے کیلئے دوڑ دھوپ کرنے کا اجر

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک شخص گزرا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا جثہ اور پھرتی دیکھی (جو انہیں اچھی لگی) تو وہ کہنے لگے: ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر یہ شخص اللہ تعالیٰ کے راستے جہاد میں ہوتا؟“ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے: ”اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کے (رزق کیلئے) کوشش کر رہا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے اور اگر یہ اپنے بوڑھے والدین کے لئے کوشش کر رہا ہے تو یہ شخص اللہ کے راستے میں ہے اور اگر یہ ساری کوشش ریاکاری اور فخر کے لئے ہے تو پھر شیطان کے راستے میں ہے“ (المعجم الاوسط للطبرانی:6835)

ہجرت اور جہاد کا بدل، والدین کی خدمت

1 ... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''ایک شخص یمن سے ہجرت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جہاد کی غرض سے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا یمن میں تیرا کوئی ہے؟ اس نے عرض کیا کہ ''میرے والدین'' ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا انہوں نے تمہیں (ہجرت کر کے یہاں آنے کی) اجازت دی تھی؟ اس نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کی طرف لوٹ جاؤ اور ان سے اجازت مانگو، پس اگر وہ تمہیں اجازت دے دیں تو پھر جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ نیکی کرو۔'' (ابوداؤد: 2530)

2 ... حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت اور جہاد کے لئے بیعت کرتا ہوں اور اللہ سے اس کا بدلہ چاہتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے ماں باپ میں سے کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے کہا! جی ہاں، بلکہ (اللہ کا شکر ہے) دونوں زندہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کیا واقعی تم اللہ سے اپنی ہجرت

اور جہاد کا بدلہ چاہتے ہو؟ اس نے کہا! جی ہاں (اللہ سے بدلہ چاہتا ہوں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! تو جاؤ اپنے ماں باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ (مسلم:2549)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب ''والدین اور اولاد کے حقوق'' کا مطالعہ کیجیے

بیوہ اور یتیم کی خبر گیری پر ثواب

''بیوہ اور مسکین کے لئے محنت کرنے والا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور وہ (اللہ کے سامنے) اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو نہ وقفہ کرتا ہے نہ تھکتا ہے اور اس روزے دار کی طرح ہے جو روزہ نہیں چھوڑتا۔'' (مسلم:2982)

2 محبوب اور وزنی کلمے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''2 کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو بہت پیارے ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں اور (اعمال تولنے والے) ترازو میں بہت بھاری ہیں۔'' اور وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ "اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تمام تعریف کے ساتھ، اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تمام عظمت کے ساتھ۔" (بخاری:7563، مسلم:2694)

سلام کرنے پر 30 نیکیاں

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا "السلام علیکم" آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (اس کے لئے) 10 نیکیاں ہیں۔ اس کے بعد ایک دوسرا شخص آیا اس نے کہا: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، وہ بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے 20 نیکیاں ہیں۔ آخر میں ایک اور آدمی آیا۔ اس نے کہا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، وہ بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے 30 نیکیاں ہیں۔ (ترمذی:2689)

نوٹ سلام میں صرف مندرجہ بالا 3 الفاظ کی اجازت ہے جبکہ بعض لوگ کئی الفاظ اس سے زائد بڑھا کر بولتے ہیں۔ جو صحیح نہیں ہے۔

غصہ کا علاج

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کا جھگڑا ہوا اور ان میں سے ایک کی آنکھ سرخ اور گردن کی رگیں پھولنا شروع ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اس کو پڑھے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے۔'' وہ یہ ہے: ﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴾ (ابوداؤد: 4781)

4 اہم کلمات

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال کیا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میں اپنے رب سے سوال کروں تو کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا: تم کہو!

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ ''اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔'' اور ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھے کے علاوہ باقی چار انگلیوں کو اکٹھا کرتے ہوئے فرمایا: ''بے شک یہ چار کلمات تمہارے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کو سمیٹے ہوئے ہیں۔'' (مسلم: 2697)

ایک مرتبہ درود بھیجنے کا اجر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے (جنت میں) بلند کرے گا۔" (سنن نسائی: 1297)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب **درود شریف کے فضائل** کا مطالعہ کیجیے

حمد کے کلمات

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا!

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

ترجمہ "اے پروردگار آپ ہی کیلئے ایسی تعریف ہے جو آپ کی جلیل القدر ذات اور آپ کی عظیم بادشاہت کے شایان شان ہے۔"

تو فرشتے گھبرا گئے اور اللہ تعالیٰ سے انہوں نے عرض کی کہ تیرے ایک بندے نے ایسا کلمہ کہا ہے، ہم نہیں جانتے کہ ان کلمات کا کتنا اجر ہم لکھیں پروردگار نے جاننے کے باوجود فرشتوں سے پوچھا کہ اس بندے نے کیا کہا ہے؟ فرشتوں نے یہی کلمہ دہرایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''تم یونہی لکھ لو میں خود اسے اپنی ملاقات کے وقت اس کا اجر دوں گا۔'' (ابن ماجہ: 3801)

اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا:

يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

ترجمہ ''اے آسمانوں کے پیدا کرنیوالے اور زندہ اور دوسروں کو زندہ رکھنے والے، اے قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں''

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کن کلمات کے ساتھ دعا کی ہے؟ اللہ کی قسم! اس نے اللہ تعالیٰ کے اس نام کے ساتھ اس سے دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور دعا قبول فرماتے ہیں۔ (الادب المفرد للبخاری: 705)

✵......حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا اور وہ کہہ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ "اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ آپ اللہ تعالیٰ ہیں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو اکیلا ہے، اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں، نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور کوئی اس ہمسر نہیں ہے۔"

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ سے اسکے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اسکے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے جب اس کیساتھ اس سے مانگا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے۔"

(ترمذی: 3475، ابوداؤد: 1493، ابن ماجہ: 3857)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جو بندہ دل کے ساتھ کلمہ کہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس کے لئے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ آدمی کبیرہ گناہ سے بچا رہے۔“ (ترمذی:3590)

افضل ذکر

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے کوئی کلمہ ایسا تعلیم فرما جس کے ذریعہ میں تیرا ذکر کروں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب! یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کہتے ہیں۔ میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں، جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ علیہ السلام اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا وہ سب

کائنات جس سے آسمانوں کی آبادی ہے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور دوسرے پلڑے میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وزن ہوتو دوسرا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ (ابن حبان:6218)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

افضل (بہترین) کلمہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' ہے۔ (ترمذی:3383)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میزان کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے۔ (مسلم:223)

بھائی کو تسلی دینے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی مسلمان اپنے مصیبت زدہ بھائی کو تسلی دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت عزت کا لباس پہنائیں گے۔'' (ابن ماجہ:1601)

مجلس میں ہونے والی کوتاہیوں کا کفارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں فضول باتیں بہت ہوئی ہوں

پھر اٹھنے سے پہلے مندرجہ ذیل کلمات کہے! تو اس شخص سے مجلس میں جو فضول باتیں اور گناہ ہوئے ہیں وہ معاف کردیئے جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ (ترمذی:3433)

گناہوں کا جھڑنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے پاس سے گزرے جسکے پتے سوکھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر چھڑی ماری، جس سے اس درخت کے پتے جھڑ گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یہ کلمہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بندے کے گناہ اس طرح گرا دیتا ہے جس طرح اس درخت کے پتے گرے ہیں۔'' (ترمذی:3533)

2 آیتوں کی تلاوت کا اجر

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ وہ ہر دن وادی بطحان یا عقیق جائے اور بغیر گناہ و قطع رحمی کے بلند کوہان والی دو اونٹنیاں لے آئے۔''

ہم نے کہا: ہم سب پسند کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تو پھر تم میں کوئی شخص مسجد میں کیوں نہیں جاتا! کہ وہ کتاب اللہ کی دو آیات سیکھے یا تلاوت کرے۔ یہ عمل دو اونٹنیوں کے حصول سے بہتر ہے اور تین آیتوں کی تلاوت تین اونٹنیوں سے، چار آیتوں کی تلاوت چار اونٹنیوں سے بہتر ہے اور اتنی ہی تعداد میں اونٹ بھی۔'' (مسلم:803)

بھائی کی غیر موجودگی میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی مسلمان اپنے غیر موجود بھائی کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے (جو کچھ تو نے اپنے بھائی کے لئے مانگا) تیرے لئے بھی وہی ہے۔'' (ابوداؤد:1534)

بازار کی دعا پڑھنے پر لاکھوں نیکیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص بازار جا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور سب تعریف اسی کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔'' (ترمذی: 3429)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ کتاب

تجارت کے اسلامی اصول کا مطالعہ کیجیے

اخلاق حسنہ پر تہجد اور روزوں کا ثواب

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”یقیناً مومن اپنے اعلیٰ اخلاق (عمدہ عادات) سے روزہ دار اور تہجد گزار کا درجہ (اجر) حاصل کر لیتا ہے۔“ (ابوداؤد: 4798)

صلہ رحمی کرنے کا نتیجہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی (وسعت، آسانی اور برکت) کی جائے اور اس کی موت کو دور کیا جائے (یعنی اس کی عمر لمبی کر دی جائے) تو وہ صلہ رحمی کرے۔“ (بخاری: 5986)

سنت پر عمل سے 50 شہیدوں کا ثواب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک تمہارے بعد صبر کا زمانہ آئے گا، اس میں میری سنت کو مضبوطی سے پکڑنے والے کو پچاس شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

(یہ پچاس شہداء) ان میں سے یا ہم میں سے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: ''تم میں سے۔'' (المعجم الکبیر للطبرانی: 10394)

نوٹ چونکہ اس فتنوں کے دور میں دین پر عمل کرنا انتہائی مشکل ہوگا۔ اس لئے ایسے لوگوں کو یہ بشارت سنائی گئی ہے تاکہ لوگ دین سے جڑے رہیں۔

غازی کو سامان جہاد یا شہید کے گھر کی کفالت پر جہاد کا اجر

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے اللہ کے راستے میں جنگ کرنے والے کو سامان جہاد مہیا کیا تو یقیناً اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے غازی کے گھر بار کی خبر رکھی اس نے بھی جہاد کیا (یعنی اس نے جہاد کا ثواب کمایا)'' (مسلم: 1895)

وضو کے نشانات اور چمکتے ہوئے چہرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''بیشک میرا حوض مقام ایلہ سے عدن تک (کی مسافت) سے زیادہ لمبا ہے جس کا پانی برف سے سفید اور دودھ ملے شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس کے برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہے، میں (دوسری امتوں کے) لوگوں کو وہاں سے ایسے ہی روکوں گا جیسے کوئی شخص دیگر لوگوں

کے اونٹوں کو اپنے حوض پر آنے سے روکتا ہے۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اس وقت آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہاں! تمہاری علامات ہوں گی جو کسی دوسری امت کے لئے نہیں ہوں گی۔ تم میرے پاس وضو کے نشانات، سفید چمکتے چہروں اور سفید ہاتھ پاؤں کے ساتھ آؤ گے۔" (مسلم:247)

اللہ کی طرف سے رزق اور جنت کی ضمانت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مندرجہ ذیل 3 آدمی ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک کا ذمہ اللہ پر ہے، اگر وہ زندہ رہے تو رزق میسر آتا ہے اور وہ رزق اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے اور اگر وہ فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل کر دیتا ہے۔

(ابوداؤد:2494، ابن حبان:499)

1. جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوا اور السلام علیکم کہا، وہ اللہ کی ضمانت میں ہے
2. جو شخص مسجد کی طرف نکلا، وہ اللہ کے ذمے ہے۔
3. جو فی سبیل اللہ یعنی اللہ کی راہ میں نکلا، وہ بھی اللہ کے ذمے ہے۔"

اعمال کے ضائع ہونے کا خطرہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا:

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ

ترجمہ ''اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور ان کے دل کانپ رہے ہوتے ہیں۔'' (23:المومنون:60)

کیا اس آیت سے مراد وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں اے صدیق کی بیٹی! اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں اور وہ ڈرتے ہی رہتے ہیں کہ کہیں ان کے اعمال رد نہ کر دیئے جائیں۔ یہی لوگ نیکیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے ہیں۔'' (ترمذی:3175)

نیک عمل کی قبولیت

✲...... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''عمل سے زیادہ

عمل کی قبولیت کا اہتمام کرو، بے شک کوئی بھی عمل تقویٰ کے بغیر قبول نہیں ہوتا۔" (الاخلاص والنیۃ لابن ابی الدنیا:10)

اللہ کا نام لینا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے دیگر ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ آج اس گھر میں تمہارے لئے نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانا ہے اور جب کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت یا کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان (اپنے دیگر ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ آج اس گھر میں تمہارے لئے کھانا بھی میسر ہے اور رات گزارنے کی جگہ بھی ہے۔" (مسلم:2018)

قبولیت کے لئے متقی ہونا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک سائل آیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو ایک دینار دے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کہا: "اے ابو جان! اللہ تعالیٰ آپ سے یہ (صدقہ) قبول فرمائے۔"

تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں جان لوں کہ اللہ تعالیٰ نے میرا ایک سجدہ یا ایک درہم کا صدقہ قبول کرلیا ہے پھر میرے لئے مرنا مشکل نہیں ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اللہ کس کی قبول کرتا ہے؟

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

ترجمہ ''اللہ تو متقیوں ہی سے قبول کرتا ہے۔'' (التمھید لابن عبدالبر:256/4)

حضرت ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عامر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز آپ کو رلا دیتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: قرآن مجید کی آیت مجھے رلا دیتی ہے۔ پوچھا: کون سی آیت؟ انہوں نے کہا:

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ (5:المائدہ:27، تاریخ دمشق:33/26)

انسان کو چاہیے کہ نیک اعمال کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے کثرت کے ساتھ اعمال کی قبولیت کی دعا بھی کرتا رہے جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام جب بیت اللہ کی تعمیر کر رہے تھے تو ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کر رہے تھے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ (2:البقرۃ:127)

حضرت وہیب بن الورد رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی اور روتے ہوئے کہنے لگے: اے اللہ کے خلیل ابراہیم علیہ السلام! آپ بیت اللہ کی بنیادیں بلند

کرنے کا عظیم الشان عمل سرانجام دینے کے باوجود ڈر رہے ہیں کہ کہیں اللہ کے ہاں یہ عمل غیر مقبول نہ ہو جائے۔" (تفسیر ابن کثیر: 427/1)

نفسانی خواہش پر قابو پانے پر جہاد کا اجر

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: أَفْضَلُ الْجِهَادِ أَنْ يُّجَاهِدَ الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَهَوَاهُ

ترجمہ "افضل جہاد یہ ہے کہ انسان اپنی نفسانی خواہشات کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دے۔" (حلیۃ الاولیاء: 249/2)

نوٹ شیطانی ہتھکنڈوں سے اپنے نفس کو بچا کر رکھنا بہت مشکل کام ہے اور آج کل جس طرح نفسانی خواہشات کو ابھارنے والے ذرائع عام ہیں مثلاً T.V، انٹرنیٹ کیبل اور موبائل وغیرہ، ان کا مقابلہ کرنا جہاد سے کم نہیں اور نفس پر قابو پانے والا یقیناً اللہ کا ولی ہے، اس کی بہت فضیلت ہے۔ لیکن جو لوگ اس حدیث کو پیش کر کے کفار کے خلاف قتال فی سبیل اللہ کو غیر اہم قرار دیتے ہیں۔ دراصل وہ اس حدیث کا غلط مطلب لیتے ہیں۔

اس حدیث سے یہ استدلال کرنا کہ نفسانی خواہشات سے لڑنا ہی بس "اصلی جہاد" ہے یا بعض حضرات نے تو اس حدیث سے یہاں تک

ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قتال فی سبیل اللہ سے زیادہ اجر وثواب حاصل کرنے کیلئے محض نفسانی خواہشات کو مارنا کافی ہے۔ خود سوچئے! اگر ایسا ہوتا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسی پر اکتفا کرتے اور میدان جنگ میں کبھی نہ نکلتے۔ مگر ایک فرض سمجھتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا شوق شہادت اور اللہ کے راستے میں قتال کا جذبہ ہی تھا کہ وہ ہر وقت کفار سے مقابلے کے لئے تیار رہتے تھے۔

❋ یہ بات بھی نہایت اہم ہے کہ قتال فی سبیل اللہ کے لئے نکلنے والا مجاہد اس حدیث پر سب سے زیادہ عمل کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ وہ تمام دنیاوی آسائش و آرام اور نفسانی خواہشات کو چھوڑ کر اللہ کے راستے میں نکلتا ہے۔

❋ بے شک یہ حدیث اپنی جگہ نہایت اہم ہے لیکن قتال فی سبیل اللہ کی اہمیت سمجھنے کے لئے سورۃ النساء کی یہ آیات خاص درجہ رکھتی ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾

ترجمہ "ایمان والوں میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور (دوسری طرف) وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں، دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے۔ اللہ نے بیٹھنے والوں کی بہ نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ افضل رکھا ہے۔ اگرچہ ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کی فضیلت عطا فرمائی ہے۔" (4:النساء:95)

جنت میں داخلہ کی شرط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ ہو اور تمہارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو، میں تم کو ایسی چیز بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کر لو تو تمہارے آپس میں محبت قائم ہو جائے گی، وہ یہ کہ آپس میں سلام کو عام کرو، (یعنی ہر مسلمان سے سلام کرو خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو)" (مسلم:54)

360 جوڑ کا صدقہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر ہر دن صدقہ کرنا ضروری ہے پس ہر سُبْحَانَ اللهِ صدقہ ہے، ہر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ صدقہ ہے، ہر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صدقہ ہے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ صدقہ ہے، نیکی کا ہر حکم صدقہ ہے، برائی سے روکنا صدقہ ہے **اور ان سب سے چاشت کی 2 رکعات ہی کافی ہو جاتی ہیں۔''** (مسلم:720)

جہاد کے دوران روزے کا اجر

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے جہاد کے دوران روزہ رکھا اور اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان زمین وآسمان کی مسافت جتنی خندق بنا دیں گے۔'' (ترمذی:1624)

عشرہ ذوالحجہ میں نیک اعمال پر جہاد سے زیادہ اجر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی دن ایسے نہیں جن میں کیا ہوا عمل اللہ کو ان دنوں (میں کیئے

ہوئے اسی عمل) سے زیادہ محبوب ہو۔'' یعنی ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟'' فرمایا: ''اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں، مگر جو شخص اپنی جان اور اپنا مال لے کر (جہاد میں) نکلا، پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ آیا (یعنی اللہ کے راستے میں شہید ہو جائے تو اس کا اجر اس سے زیادہ ہے)''

(بخاری:969، ابن ماجہ:1727)

صدقے کا مال اکٹھا کرنے پر جہاد کا اجر

حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ فرما رہے تھے: ''حق کے ساتھ اللہ کی رضا کے لئے صدقات کا مال اکٹھا کرنے والے شخص کا اجر ''مجاہد فی سبیل اللہ'' کی طرح ہے، حتیٰ کہ وہ اپنے اہل (یعنی گھر) کو لوٹ آئے۔''

(ابن ماجہ:1809)

نیکی کی طرف رہنمائی کا صلہ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ، فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهٖ

ترجمہ "جس نے خیر (نیکی کے کام) کی طرف رہنمائی کی اس کے لئے عمل کرنے والے کے برابر اجر ہے۔" (مسلم:1893،ترمذی:2671)

مندرجہ بالا حدیث کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں کیونکہ جو لوگ بھی اس کو پڑھ کر عمل کریں گے اس کا اجر دنیا اور آخرت میں ملے گا نیز یہ عمل آپ کیلئے آخرت میں صدقہ جاریہ بھی بن جائے گا (ان شاء اللہ)

گناہوں سے مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد 33 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، اور 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 33 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے جو کہ کل 99 ہوئے اور ایک دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کہہ کر تعداد 100 کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔" (مسلم:597)

نماز کے بعد اذکار کے ذریعے حج وعمرہ کا ثواب

"کچھ فقیر لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ مال والے تو بلند مقام اور دائمی عیش لے گئے کیونکہ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں اوران کے لئے مال کی وجہ سے فضیلت ہے، مال سے حج کرتے ہیں، عمرہ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی بات بتاؤں جس کی وجہ سے تم پہلے والوں کے درجہ کو پاسکو اور کوئی تمہیں تمہارے بعد نہ پاسکے اور تم اپنے بیچ سب سے اچھے بن جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو ایسا عمل کرے (وہ تمہارے برابر ہوسکے گا) وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تم تینتیس (33) مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ، تینتیس (33) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس (33) مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو۔" (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری: 843)

جنت میں داخلہ اور دوزخ سے دوری

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کردے اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایک بہت عظیم چیز کے متعلق سوال کیا

ہے لیکن یہ اس کے لئے آسان ہے جس پر اللہ تعالیٰ آسان کردے، تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز ادا کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور حج بیت اللہ کرو۔" (ترمذی:2616)

جنت میں پہنچانے والے اعمال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جب میں وہ کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز پڑھو، فریضہ زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو"۔ اس شخص نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! جو کچھ آپ نے مجھے سکھایا میں اسی پر اکتفا کروں گا۔ اس میں کچھ بھی اضافہ نہیں کروں گا۔ جب وہ شخص واپس پلٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اہل جنت میں سے کسی شخص کو دیکھنا چاہے تو اس آدمی کی طرف دیکھ لے۔" (بخاری:1397)

پوری کتاب میں حوالہ جات المکتبۃ الشاملۃ سے لئے گئے ہیں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آسان اذکار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو (سورۃ الاحزاب ۴۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رکھو (ترمذی 3375)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ عمل کریں جو اللہ تعالیٰ کو ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے **تو آپ** سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ کثرت سے پڑھا کیجئے (مسلم 2695)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر قسم کی تنگی دور ہو اور روزی میں سہولت ہو

تو آپ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کثرت سے پڑھا کیجئے (ابوداود 1517، ترمذی 3777)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ صبح صادق سے لے کر چاشت تک کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کرنے سے زیادہ ثواب حاصل کریں (مسلم 2726)

تو آپ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ 3 مرتبہ پڑھا کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو جائیں، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں (مسلم 2691)

تو آپ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ روزانہ 100 مرتبہ صبح وشام پڑھا کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام پریشانیوں کو دور فرمادے

تو آپ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح وشام 7-7 مرتبہ پڑھا کیجئے (ابوداود 5081)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن آپ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے سب سے زیادہ مستحق ہوں تو آپ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خلوص نیت کے ساتھ پڑھا کیجئے (بخاری 99)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جنت کا زبردست خزانہ حاصل ہو جائے (بخاری 4205)

تو آپ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ بکثرت پڑھا کیجئے

اگر آپ صرف 2 کلمے جو رحمٰن کو بہت پیارے، زبان پر ہلکے، اور اعمال کے ترازو میں بھاری ہیں، پڑھنا چاہتے ہیں

تو آپ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کثرت سے پڑھا کیجئے (بخاری 7563)